الملفوظ مکمل
حضور اعلیحضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ناشر
مکتبہ قادریہ
اٹوا بازار، سدھارتھ نگر (یو۔پی)
مسئول ایجنٹ: ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

نام کتاب	:	الملفوظ مکمل
مرتب	:	حضور مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا بریلوی
سنِ اشاعت	:	2005
تعداد	:	500
طابع	:	ناہید آفسیٹ و پریس دہلی
ہدیہ	:	
	:	مکتبہ قادریہ، اٹوا بازار یوپی

ناشر

مکتبہ قادریہ

اٹوا بازار، ضلع سدھارتھ نگر (یوپی)

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

Adabi Duniya 510, Matia Mahal, Delhi-6

Ph:Off:23250122, Res.23255337,Mob:9810361678

مسلم معاشرہ کیلئے ایک اعلیٰ
اسلامی دستور العمل
یعنی
ملفوظات حضور پرنور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مسمّیٰ بنام تاریخی

الملفوظ مکمل

مؤلفہ ومرتبہ
شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم مصطفیٰ رضا بریلوی قدس سرہ

ناشر
مکتبہ قادریہ
اٹوا بازار ضلع سدھارتھ نگر (یوپی)

تقسیم کار: ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

ہمارے دوست کو بھی دے آؤ خادم نے عرض کی حضور راستے میں تو دریا پڑتا ہے کیوں کر پار اتروں گا کشتی وغیرہ کا کوئی سامان نہیں فرمایا دریا کے کنارے جا اور کہہ کہ میں اس کے پاس سے آیا ہوں جو آج تک اپنی عورت کے پاس نہیں گیا خادم حیران تھا کہ یہ کیا معمہ ہے اس واسطے کہ حضرت صاحب اولاد تھے بہر حال تعمیر حکم ضرور تھی دریا پر گیا اور وہ پیغام جو ارشاد فرمایا تھا کہا دریا نے فوراً راستہ دیدیا اس نے پار پہنچ کر ان بزرگ کی خدمت میں کھیر پیش کی انھوں نے نوش جان فرمائی اور فرمایا ہمارا سلام اپنے آقا سے کہہ دینا خادم نے عرض کی کہ سلام تو جب ہی کہوں گا جب دریا سے پار اتر جاؤں فرمایا دریا پر جا کر کہہ میں اس کے پاس سے آتا ہوں جس نے تیس برس سے آج تک کچھ نہیں کھایا خادم ششں و پنج میں تھا یہ عجیب بات ہے ابھی تو میرے سامنے کھیر تناول فرمائی اور فرماتے ہیں اتنی مدت سے کچھ نہیں کھایا مگر بلحاظ ادب خاموش رہا، دریا پر آکر جیسا فرمایا تھا کہہ دیا دریا نے پھر راستہ دیدیا جب اپنے آقا کی خدمت میں پہنچا تو اس سے نہ رہا گیا اور عرض کی حضور یہ کیا معاملہ تھا فرمایا ہمارا کوئی فعل اپنے نفس کے لیے نہیں ہوتا۔

عرض:۔ وہابیہ کی جماعت چھوڑ کر الگ نماز پڑھ سکتا ہے؟۔

ارشاد:۔ نہ ان کی نماز نماز ہے نہ ان کی جماعت جماعت۔

عرض:۔ وہابیوں کی بنوائی ہوئی مسجد مسجد ہے یا نہیں؟۔

ارشاد:۔ کفار کی مسجد مثل گھر کے ہے۔

عرض:۔ وہابی مؤذن کی اذان کا اعادہ کیا جائے یا نہیں؟۔

ارشاد:۔ جس طرح ان کی نماز باطل اسی طرح اذان بھی ہاں تعظیماً اللہ کے نام پر جل شانہ اور نام اقدس پر درود شریف پڑھے۔

عرض:۔ حضور یہ روایت صحیح ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے کاشانہ اقدس میں ایک کافر مسلمان ہوا اور اس خیال سے کہ اہل بیت اطہار بھوکے رہیں سب کھانا کھا گیا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حجرہ شریف میں ٹھہرایا پچھلی رات کے وقت

کو سنگسار کیا آپ بھاگے لیکن سنگساریوں نے پکڑ کر قتل کر دیا اور خدمت اقدس میں حاضر ہو کر کل واقعہ بیان کیا فرمایا تم نے چھوڑ کیوں نہیں دیا جب وہ بھاگا تھا اور فرمایا اس نے ایسی توبہ کی کہ اگر تمام شہر پر تقسیم کی جائے سب کو کافی ہو، صحابۂ کرام میں سے ایک صاحب نے حضرت ماعز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسبت کچھ برے الفاظ فرمائے، اس پر ارشاد ہوا برا نہ کہو میں دیکھتا ہوں کہ وہ جنت کی نہروں میں غوطہ لگا رہا ہے، اسی طرح صحابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے جرم کا خدمت اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر اقرار کیا، اور سزا کی خواستگار ہوئیں، ارشاد فرمایا، تیرے پیٹ میں حمل ہے، بعد وضع حمل آنا، بعد فراغ حمل بچے کو لے کر حاضر ہوئیں اور عرض کی کہ اس بچہ کو اب کیا کروں، فرمایا اس کو دودھ پلاؤ، یہ ارشاد عالی سن کر وہ بی بی واپس ہو گئیں اور بعد دو برس بچہ کو لے کر حاضر ہوئیں بچہ کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا، عرض کی، حضور اب یہ روٹی خود کھاتا ہے بچہ لے کر رجم فرمایا۔

عرض:۔ کیا حضور حد شرعی سے پاک ہو جاتا ہے۔

ارشاد:۔ حد سے پاک ہو جاتا ہے اور قصاص سے نہیں ہوتا۔ خون ناحق کرنے والے پر تین حق ہیں ایک مقتول کے اعزا کا، دوسرا مقتول کا، تیسرا رب العزت تبارک وتعالیٰ کا، جن میں سے اعزا کا حق قصاص لینے سے ادا ہو جاتا ہے اور دو حق باقی رہتے ہیں۔

عرض:۔ اس شخص پر جو قصاص میں قتل کیا گیا نماز پڑھی جائے۔

ارشاد:۔ ہاں۔ جیسے خود کشی کرنے والے کی، اپنے ماں باپ کو قتل کرنے والے اور باغی ڈاکو کہ ڈاکہ میں مارا گیا ان کے جنازہ کی نماز نہیں۔

عرض:۔ ایک صاحب نے ایک وہابی کے جنازہ کی نماز پڑھی، ایسے شخص کے لیے کیا حکم ہے؟۔

ارشاد:۔ وہابی، رافضی، قادیانی وغیرہم کفار مرتدین کے جنازے کی نماز انھیں ایسا جانتے ہوئے پڑھنا کفر ہے۔

عرض:۔ اگر امام منبر چھوڑ کر خطبہ پڑھے اور جب کہا جائے تو کہے کوئی حرج نہیں اس

شریف ترتیب دی اور اس میں ایک ہزار شمعیں روشن کیں، ایک شخص ظاہر میں پہنچے اور یہ کیفیت دیکھ کر واپس جانے لگے۔ بانی مجلس نے ہاتھ پکڑا اور اندر لے جا کر فرمایا کہ جو شمع میں نے غیر خدا کے لیے روشن کی ہو وہ بجھا دیجیے کوششیں کی جاتی تھیں اور کوئی شمع ٹھنڈی نہ ہوئی۔

عرض:۔ تحیت الوضو کی کیا فضیلت ہے؟

ارشاد:۔ ایک بار حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا اے بلال کیا سبب ہے کہ میں جنت میں تشریف لے گیا تو تم کو آگے آگے جاتے دیکھا عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب میں وضو کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل پڑھ لیتا ہوں فرمایا یہی سبب ہے۔

عرض:۔ حضور بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ رکوع کے بعد پائنچے اوپر کو چڑھا لیتے ہیں یہ کیسا ہے؟۔

ارشاد:۔ مکروہ ہے اور اگر دونوں ہاتھ سے ہو تو بعض علما کے نزدیک مفسد صلاۃ ہے۔

خواب:۔ ایک مسجد معمولی وسعت کی ہے اور نماز تیار ہے ایک شخص جس کو میں جانتا ہوں عقائد وہابیہ کا پیرو اذان کہتا ہے لیکن نام اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پھر مکبر تکبیر کہتا ہے وہ بھی نام نامی تک میں نے کہا یہ عجب وہبڑوں نے دستور نکالا میں اندر مسجد کے اس وقت پہنچا جب کہ امام اپنی جگہ پر پہنچ گیا تھا اور چاہتا تھا کہ تکبیر تحریمہ کہے میں نے باآواز بلند السلام علیکم کہا جس سے امام نے چونک کر میری طرف رخ کیا اور پیچھے ہٹ آیا اور میں فوراً اس کی جگہ کھڑے ہو کر امامت کرنے لگا جب سلام پھیرا فوراً آنکھ کھل گئی دیکھا تو فجر کا وقت تھا۔

تعبیر:۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہابیہ کی دعوت بند ہو گی اور اہلسنت کی ترقی ہو گی۔

عرض:۔ نوافل میں رکوع کس طرح کرنا چاہیے اگر بیٹھ کر پڑھ رہا ہے؟۔

ارشاد:۔ اتنا جھکے کہ سر گھٹنے کے محاذی آجائے اور اگر کھڑے ہو کر پڑھے تو پنڈلیاں